سوال

(795) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے کہتے ہیں کہ یہ تسمے والے جوتوں کے بارے میں ہے، عام جوتوں کے بارے نہیں؟ وضاحت فرمائیے؟ (محمد یونس، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کے لفظ: ((نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم أَن یَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔))[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا۔''][1] ہر قسم کے جوتوں کو شامل ہے۔ جیسے لفظ: ((إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَأْ بِالْیَمِیْنِ وَإِذَا انْتَزَعَ فَلْیَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَکُنِ الْیُمْنٰی أَوَّلَھُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَھُمَا تُنْزَعُ۔))

[''تم میں سے جب کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں ڈالے اور جب اتارے پہلے بایاں پاؤں نکالے، تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اول اور اتارنے میں آخر ہو۔''][2] ہمہ قسم کے جوتوں کو متناول ہیں جو تسموں والے جوتے مراد لیتے ہیں تخصیص کی دلیل ان کے ذمہ ہے۔

1 سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب الانتعال قائما 2 صحیح بخاری، کتاب اللباس، بابٌ: ینزع نعلہ الیسریٰ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 772

محدث فتویٰ